امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس: ۴۷

باب اسم میں تیسرا مقصد: مجرورات

- مجرور کی بس ایک ہی قسم ہے: مجرور بِالۡاِضافت یعنی مضاف الیہ۔
- **مضاف الیہ:** ہر وہ اسم ہوتا ہے جس کی طرف کسی چیز کی نسبت دی گئی ہو حرف جر کے واسطہ سے لفظاً جیسے: مَرَرْتُ بِزَيْدٍ.

اس ترکیب کو اصطلاحِ نحوین میں **جار و مجرور** کہا جاتا ہے۔

- یا تقدیراً جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ جو غُلامٌ لِزَيْدٍ کی تقدیر میں ہے۔ اس ترکیب کو اصطلاح میں مضاف و مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

قاعدہ: مضاف کا تنوین اور اس کے قائم مقام سے خالی رکھنا ضروری ہے جیسے: غُلَامُ زَيدٍ، غُلَامَا عَمْرٍو اور مُسْلِمُو مِصْرَ.

✍ اضافت کی دو قسم ہے: **معنویہ** (جسے حقیقیہ اور محضہ بھی کہا جاتا ہے) اور **لفظیہ**

- **معنویہ:** یہ ہے کہ مضاف غیر صفت ہو اور اپنے معمول کی طرف مضاف نہ ہو جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ.

✍ اضافت معنویہ کی تین صورت ہوتی ہے:

اُ. **لامیہ:** جسے اختصاصیہ اور ملکیہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ لام کو تقدیر میں رکھنے سے ہوتی ہے جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ اور لُجَامُ الْفَرَسِ وغیرہ۔

ب. **بیانیہ:** یہ مِن تقدیر میں ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے جیسے: خَاتَمُ فِضَّةٍ

ج. **ظرفیہ:** یہ فی تقدیر میں ہونے کی بنیاد پر ہوتی ہے جیسے: صَلوٰةُ اللَّيْلِ اور مَاءُ الْكُوزِ۔

ImamSadiq.tv